12591 ـ كفاره ادا كرنے كا طريقه

سوال

رمضان المبارک میں روزہ نہ چھوڑنے والے کا فدیہ وکفارہ ہردن دینا ہوگا یا کہ رمضان االمبارک گزرنے کے بعد ایک بار ہی سب ایام کا ادا کرسکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جوکوئي رمضان المبارک کے روزے کسی دائمی عذر کی بنا پر نہیں رکھتا یعنی وہ عذر ختم ہونے کی امید نہیں ہے مثلا بوڑھا ہونا وغیرہ ، تواس حالت میں اسے ہر دن کے بدلے میں ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہوگا ، اوراسے اس میں اختیار حاصل ہے چاہے تو وہ روزانہ کھلاتا جائے یا پھر رمضان کے ختم ہونے کا انتظار کرے اوراس کے بعد ایام کی تعداد کے مطابق مساکین کو کھانا کھلادے ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

اوراس کا وقت – یعنی کھانا کھلانے کا وقت – اس کے اختیار کے مطابق ہے چاہے تو وہ ہر روز ساتھ ساتھ ہی فدیہ ادا کرتا جائے ، اوراگر چاہے تو اسے مہینہ کے آخر تک مؤخر کرسکتا ہے کیونکہ انس رضي اللہ تعالی نے بھی ایسے ہی کیا تھا ۔ ا ھـ دیکھیں شرح الممتع (6 / 335) ۔

واللہ اعلم .